مصباح الادب
فی
ترکیب فیض الادب
اوّل

۹۲/۸۶۶

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے لاجواب تحفہ

مصباح الادب

فی

ترکیب فیض الادب (اول)

المرتب

شیخ الادب حضرت مولانا محمد الیاس صاحب مصباحی

ناشر

مکتبۃ الجمیل دار العلوم حمایت العلوم

گجپور گرنٹ اترولہ ضلع گونڈہ یوپی

عرضِ ناشر

عربی زبان وبیان کے افہام وتفہیم کے لئے نحوی ترکیب وتجزیہ کی معلومات کو جو مقام حاصل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں بالخصوص ان نوخیز طلبہ کیلئے جنہوں نے عربی زبان وادب کے پہلے زینے پر ہی ابھی قدم رکھا ہو کہ ترکیب کی اہم معلومات حاصل کئے بغیر مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی شناخت میں کافی دشواری ہوتی ہے۔ لیکن ترجمہ وانشار کے ساتھ ترکیب کی سمجھ سے مبتدی طلبہ کے اٹھان میں کافی مدد ملتی ہے۔

انہیں مقاصد کے پیش نظر حضرت مصنف حفظہ اللہ تعالیٰ نے "فیضُ الْاَدَبْ اَوَّلْ" کی مختصر سی ترکیب وتشریح کر دی ہے۔ اور ہم اسے شائع کر کے اساتذہ وطلبہ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے مسرت محسوس کر رہے ہیں کہ ہم نے بہت سارے کم استعداد طلبہ واساتذہ کی مشکلات حل کر دی ہیں۔ امید ہے کہ ہماری یہ پیش کش قبول کیجائیگی۔

چونکہ "فیض الادب اول" کی ترکیب ظاہر ہے کہ جماعتِ اولیٰ کے طلبہ کو سامنے رکھ کر ہی کی گئی ہے۔ اس لئے ترکیب کی جملہ مراعات کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ اور ترکیب کی بعض باریکیوں سے صرف نظر کر کے موٹی موٹی باتیں ہی درج ترکیب کی گئی ہیں۔ کیونکہ طلبہ بڑے ہو کر حضرت علامہ میرٹھی علیہ الرحمۃ کی شاہکار تصنیف "البشیر الکامل" کے مطالعہ سے اپنی خواہش کی تکمیل اور ذوقِ ترکیب کی تسکین کر سکیں گے۔

(ضروری توضیح)

(۱) ابتدائی طلبہ کی آسانی کے لئے شارح نے ہر جگہ مضاف کو اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل بنایا ہے حالانکہ یہ درحقیقت صحیح نہیں ہے کیونکہ مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ مرکب ہوتا ہے جبکہ فاعل اسم ہوتا ہے اور اسم مفرد کی قسم سے ہے۔

(۲) هٰذَا، هٰذَانِ وغیرہ کو شارح نے اسی وجہ سے اسم اشارہ بنایا ہے حالانکہ ان میں هَا برائے تنبیہ اور ذا وغیرہ اسم اشارہ ہے۔

(۳) ایک ہی سبق میں اگر کئی ترکیبیں مکرر ہیں تو تکرار سے بچتے ہوئے شارح نے نمبر ڈال دیا ہے تاکہ بعینہ وہی ترکیب الفاظ کو بدل کر کر دیا جائے۔

(۴) نیز اسم اشارہ، موصوف اور مشارٌ الیہ صفت ہوا کرتا ہے مگر طلبہ کی آسانی اور سہولت کے لئے اسم اشارہ کو صرف اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ کو صرف مشارٌ الیہ ہی کہا ہے وغیرہ۔

محمد کلیم احمد نوری

(شاہجہاں پوری)

دار العلوم حمایت العلوم گجیپور گرنٹ اترولہ ضلع گونڈہ یوپی

۲۷۱۶۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مبتدا اور خبر کی ترکیب) ترجمہ

اَللّٰہُ رَبٌّ	ع۱	اللہ تعالیٰ پروردگار ہے
اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ	ع۲	رب لائق عبادت ہے
اَلرَّسُوْلُ رَؤُفٌ	ع۳	رسول مہربان ہیں
اَلْقُرْاٰنُ کِتَابٌ	ع۴	قرآن ایک کتاب ہے
اَلْکِتَابُ صَادِقٌ	ع۵	کتاب سچی ہے
اَلرَّجُلُ مُؤْمِنٌ	ع۵	مرد مومن ہے
اَلْمُؤْمِنُ کَرِیْمٌ	ع۳	مومن شریف ہے
اَلْمِسْوَاکُ قَصِیْرٌ	ع۳	مسواک چھوٹی ہے
اَللّٰہُ اَحَدٌ	ع۳	اللہ تعالیٰ اکیلا ہے
اَللّٰہُ خَالِقٌ	ع۵	اللہ تعالیٰ خالق ہے
اَلدِّیْنُ یُسْرٌ	ع۴	دین آسان ہے
اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ	ع۴	اسلام حق ہے
اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ	ع۴	جنت حق ہے
اَلنَّارُ حَقٌّ	ع۴	دوزخ حق ہے
اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ	ع۵	کفر باطل ہے
اَلْکَلَامُ صَوَابٌ	ع۴	کلام درست ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	ع۵	پانی ٹھنڈا ہے

اَلْمِنْشَفُ طَوِیْلٌ	ع۳	تولیا لمبا ہے
اَلْخُبْزُ طَرِیٌّ	ع۳	روٹی تازہ ہے
اَلشَّیْءُ حَسَنٌ	ع۳	چیز اچھی ہے
اَلشَّمْشِیَّۃُ جَیِّدَۃٌ	ع۶	چھری عمدہ ہے
اَلْاَرُزُّ جَدِیْدٌ	ع۴	چاول نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ حَسَنَۃٌ	ع۶	چارپائی اچھی ہے
اَلْخُبْزُ بَائِتٌ	ع۴	روٹی باسی ہے
اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ	ع۳	پانی گرم ہے
اَلْحَصِیْرُ مَوْضُوْعٌ	ع۲	چٹائی بچھی ہے
اَلْمِنْشَفُ جَدِیْدٌ	ع۴	تولیہ نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ مَوْضُوْعَۃٌ	ع۷	چارپائی بچھی ہے
اَلْخُبْزُ رَدِیٌّ	ع۳	روٹی خراب ہے
اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ	ع۲	سڑک پختہ ہے

(الترکیب)

ع۱ (اللہ) کلمہ جلالت مبتدا رَبٌّ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ اَلرَّبُّ مبتدا مَعْبُوْدٌ اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

ع۳ اَلرَّسُوْلُ مبتدا رَؤُفٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اَلْقُرْاٰنُ مبتدا کِتَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اَلْکِتَابُ مبتدا صَادِقٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ اَلْقِعَادَۃُ مبتدا حَسَنَۃٌ صفت مشبہ مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اَلْقِعَادَۃُ مبتدا مَوْضُوْعَۃٌ اسم مفعول مؤنث، اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ اسم اشارہ)

ھٰذَا عَالِمٌ	ع۱	یہ علم والا ہے
ھٰذِہٖ قَاطِرَۃٌ	ع۲	یہ ریلوے انجن ہے
ھَاتَانِ بَقَرَتَانِ	ع۳	یہ دو گائیں ہیں
ھٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	ع۴	یہ کئی مسلمان ہیں

ھٰؤُلَاءِ مُؤْمِنَاتٌ	ع۵	یہ کئی مومنہ ہیں
ھٰذَا مُؤْمِنٌ	ع۱	یہ مومن ہے
ھٰذِہٖ مُؤْمِنَۃٌ	ع۲	یہ ایمان والی ہے
ھَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	ع۶	یہ دو مسلمہ ہیں
ھٰذَانِ رَجُلَانِ	ع۳	یہ دو مرد ہیں
اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ	ع۷	دونوں قلم نئے ہیں
اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ	ع۵	عورتیں موجود ہیں
اَلْمَرْءَۃُ عَالِمَۃٌ	ع۲	عورت علم والی ہے

(ترکیب)

ع۱ ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

ع۲ ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا قَاطِرَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

ع۳ ھَاتَانِ مبتدا بَقَرَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ھٰؤُلَاءِ مبتدا مُسْلِمُوْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

۵ ھٰؤُلاءِ مبتدا مُؤْمِنَاتٌ اسم فاعل اس میں ھُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ ھَاتَانِ اسم اشارہ مبتدا مسلمتانِ اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ القلمانِ مبتدا جدیدانِ صفت مشبہ اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشارٌ الیہ)

ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ	۱	وہ کتاب سچی ہے
هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ	۲	یہ قلم بہترین ہے
هٰذِهِ الْمَرْءَةُ صَالِحَةٌ	۳	یہ عورت نیک ہے
هٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ	۴	یہ طلبہ نیک ہیں
هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ	۱	یہ مرد ہنستا ہے
تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ	۵	وہ اسٹیمر نیا ہے
اُولٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ	۴	وہ علما سچے ہیں
تِلْكَ الْمَرْءَةُ جَمِيْلَةٌ	۵	وہ عورت خوبصورت ہے
تَانِكَ الْقَعَادَتَانِ طَوِيْلَتَانِ	۱۰	وہ دو چارپائیاں لمبی ہیں

ذَانِكَ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ	۱۱	وہ دو چٹائیاں بچھی ہیں
هٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ	۱۲	یہ دو مسواکیں نئی ہیں
اُولٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ	۱۳	وہ عورتیں مسلمان ہیں

(ترکیب)

۱ ذٰلِكَ اسم اشارہ الکتابُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا صادقٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ ھٰذا اسم اشارہ القلمُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا نفیسٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ ھٰذہٖ اسم اشارہ المرءۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، صالحۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ ھٰؤُلاءِ اسم اشارہ المتعلمون مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، صالحون اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ تلك اسم اشارہ الباخرۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، جدیدۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ۶ تانِكَ اسم اشارہ القِصَادُ تانِ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا طَوِیْلَتَانِ صفت مشبہ اس میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ ذانِكَ اسم اشارہ الحصیرانِ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا مبسُوطَانِ اسم مفعول اس میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ اُولٰئِكَ اسم اشارہ النساءُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، مسلمات اسم فاعل جمع مؤنث اس میں ھُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب اضافی)

اِبْنُ زَیْدٍ غُلَامٌ	عہ۱	زید کا لڑکا خادم ہے
عَبْدُ اللّٰہِ عَالِمٌ	عہ۲	عبداللہ عالم ہے
عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِیْہٌ	عہ۳	عبدالرسول ہوشیار ہے
مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ	عہ۲	سمندر کا پانی پاک ہے

دَرَّاجَةُ بَکْرٍ جَدِیْدَةٌ	عہ۴	بکر کی سائکل نئی ہے
سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ	عہ۶	عمرو کا پائجامہ میلا ہے
عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ	عہ۶	بادشاہ کا غلام خوبصورت ہے
مِنْدِیْلُ الْمَرْأَةِ نَفِیْسٌ	عہ۶	عورت کا رومال نفیس ہے
مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ	عہ۱	جنت کی کنجی نماز ہے
مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وُضُوْءٌ	عہ۱	نماز کی کنجی وضو ہے
رَسُوْلُ اللّٰہِ رَؤُوْفٌ	عہ۶	اللہ کے رسول مہربان ہیں
قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ	عہ۶	فونٹین پن نیا ہے
بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ مَفْتُوْحَةٌ	عہ۵	مدرسہ کا پھاٹک کھلا ہے
دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ نَافِعٌ	عہ۲	جو کا آٹا فائدہ مند ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ	عہ۲	عالم کا لڑکا بیٹھا ہے
وَلِیْدَةُ زَیْدٍ نَبِیْهَةٌ	عہ۴	زید کی لڑکی ہوشیار ہے
سَاعَةُ خَالِدٍ ثَمِیْنَةٌ	عہ۴	خالد کی گھڑی قیمتی ہے
وَلَدُ بَکْرٍ صَبِیٌّ	عہ۱	بکر کا لڑکا بچہ ہے
صِرَاطُ الدِّیْنِ قَوِیْمٌ	عہ۶	دین کا راستہ سیدھا ہے

(ترکیب)

عہ۱ اِبنُ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، غلامٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ۲ عبدُ اللّٰہ مبتدا عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل

۱ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ عبدُ الرّسولِ مبتدا منبیۃٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ مِیروالُ مضاف عمروٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وسیعٌ صفت مشبہ صفت مشبہ بترکیب سابق اپنے فاعل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ دراجۃُ مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا جَدِیْدَۃٌ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ بوابۃُ مضاف المدرسۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مفتوحۃٌ اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(خبریہ ترکیب اضافی)

زَیْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ	ع۱	زید خالد کا لڑکا ہے
هٰذا الشَّابُ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ	ع۲	یہ جوان گاؤں کا رہنے والا ہے
ذَالِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ	ع۳	وہ گائے کا دودھ ہے

تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ	ع۳	وہ زید کی بیٹی ہے
هٰذا لَحْمُ الْجَامُوسِ	ع۳	یہ بھینس کا گوشت ہے
هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ	ع۴	یہ بچی بکر کی بیٹی ہے
عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ	ع۱	عمرو مالدار ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ	ع۵	عالم کا لڑکا زید کا ہمنام ہے
هٰذا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ	ع۳	یہ گیہوں کا آٹا ہے
اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ	ع۶	سائیکل تیز رفتار ہے
اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	ع۱	اللہ سارے عالم کا پروردگار ہے
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ع۱	محمد اللہ کے رسول ہیں
اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ	ع۱	نماز دین کا ستون ہے
هٰذَانِ وَلَدَا خَالِدٍ	ع۳	یہ دو، خالد کے لڑکے ہیں
تَانِكَ بِنْتَا زَيْدٍ	ع۳	وہ دو، زید کی بیٹیاں ہیں
هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ	ع۳	یہ سب مدرسہ کے طلبہ ہیں
اُولٰئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوا الْبَلْدَةِ	ع۴	وہ سب مرد شہر کے رہنے والے ہیں
هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ	ع۴	یہ دو عورتیں ہنس مکھ ہیں
اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ	ع۷	بکری موجود نہیں ہے

(ترکیب)

۱ زیدٌ مبتدا، ولدُ مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ھذا اسم اشارہ الشاب مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، ساکن اسم فاعل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القریۃ مضاف الیہ، اسم فاعل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ ذالک اسم اشارہ مبتدا، لبنُ مضاف البقرۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ھذہ اسم اشارہ الصبیۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، بنت مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ولد مضاف العالم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، سمی مضاف زینبَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ السراجۃ مبتدا، سریعۃ صفت مشبہ مضاف ھی کی ضمیر پوشیدہ اسمیں فاعل السیرِ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ الشاۃ مبتدا غیر مضاف موجودۃ اسم مفعول واحد مؤنث ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدائیہ ترکیب وصفی)

اَلْعَالِمُ السُّنی نبیہۃٌ	ع۱	سُنّی عالم ہوشیار ہے
اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیمٌ	ع۲	عقلمند مرد شریف ہے
اَلمرئۃُ الْمُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ	ع۳	مسلمان عورت سچی ہے
اَلطَّیارۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ	ع۴	نیا ہوائی جہاز عمدہ ہے
اَلْمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ	ع۵	صاف پانی ٹھنڈا ہے
اَلسَّیَارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ	ع۶	نیا موٹر قیمتی ہے
اَلرَّجُلُ الْجَاهِلُ سَفِیْہٌ	ع۷	جاہل مرد بے وقوف ہے
زَیْدُنِ الْعَاقِلُ سُنِّیٌّ	ع۸	عقلمند زید سنی ہے۔
ھٰذَا السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ	ع۹	یہ چھری تیز ہے
خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْہِ	ع۱۰	خالد ہنس مکھ ہے

(ترکیب)

ع۱ اَلْعَالِمُ موصوف السنی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نبیہۃ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ الرجل موصوف العاقل صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، کریم صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ المرأۃ موصوف المسلمۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل، اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، صادقۃ اسم فاعل ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ الطیارۃ موصوف الجدیدۃ صفت مشبہ اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نفیسۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ الماء موصوف النظیفُ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا باردٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ زیدٌ موصوف العاقلُ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سخیٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ ھذا اسم اشارہ المسکین مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا حدیدٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ خالدٌ مبتدا، طلیق صفت مشبہ مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الوجہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(خبر بترکیب وصفی) ترجمہ

هٰذَا الرَّجُلُ طَبِيبٌ حَاذِقٌ	ع۱	یہ مرد ماہر ڈاکٹر ہے
خَالِدٌ صَدِيقٌ صَمِيمٌ	ع۲	خالد گہرا دوست ہے
زَيْدٌ وَلَدٌ سَعِيدٌ	ع۳	زید نیک لڑکا ہے
اَلرَّجُلُ رَفِيقٌ حَبِيبٌ	ع۴	مرد پیارا دوست ہے
هٰذِهٖ بنت عَفِيفَةٌ	ع۵	یہ پارسا لڑکی ہے

ترکیب

ع۱ ھذا اسم اشارہ الرجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، طبیبٌ موصوف حاذقٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ خالد مبتدا، صَدِیقٌ موصوف صَمِیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ع۳ ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتٌ موصوف عَفِیْفَۃٌ صفت مشبہ اس میں
ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مبتدا بہ ضمائر ترجمہ

هُوَ رَجُلٌ	ع۱	وہ مرد ہے
هُمَا مُسْلِمَانِ	ع۲	وہ دو مسلمان ہیں
هُمْ جَالِسُوْنَ	ع۳	وہ (لوگ) بیٹھے ہیں
هِيَ اِمْرَءَةٌ	ع۱	وہ عورت ہے
هُمَا مُؤْمِنَتَانِ	ع۲	وہ دو مومنہ ہیں
هُنَّ جَاهِلَاتٌ	ع۴	وہ سب (عورتیں) جاہل ہیں
اَنْتَ بَطَلٌ	ع۱	تو بہادر ہے
اَنْتِ رَاقِدَۃٌ	ع۵	تو سوئی ہے
اَنْتُمَا کَاتِبَانِ	ع۶	تم دونوں کاتب ہو
اَنْتُمْ اَبْطَالٌ	ع۱	تم سب بہادر ہو
اَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	ع۷	تم سب ایمان والی ہو
اَنْتُمَا جَمِیْلَتَانِ	ع۶	تم دونوں جمال والی ہو
اَنَا صَاحِبُ الْمَالِ	ع۸	میں مالدار ہوں

نَحْنُ اَهْلُ السُّنَّةِ	ع۸	ہم سب اہلسنت ہیں
اَنْتَ شَافِعِیٌّ	ع۱	تو شافعی ہے
اَنَا حَنَفِیٌّ	ع۱	میں حنفی ہوں
نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ	ع۹	ہم (دو) طالب علم ہیں
اَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ	ع۷	تم سب بیٹھی ہو
هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِیْقُو الْوُجُوْہِ	ع۱۰	یہ لڑکے ہنس مکھ ہیں

(ترکیب)

ع۱ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ھما ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مسلمان اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ ھم ضمیر منفصل جمع مذکر غائب کی مبتدا جَالِسُوْنَ اسم فاعل، اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ھُنَّ ضمیر منفصل جمع مؤنث غائب کی مبتدا جَاهِلَاتٌ اسم فاعل اس میں ھن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اَنْتِ ضمیر منفصل مبتدا، رَاقِدَۃٌ اسم فاعل اس میں اَنْتِ کی

ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٦ انتما ضمیر منفصل مبتدا، عاتبانِ اسم فاعل اس میں انتما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٧ انتنّ ضمیر منفصل مبتدا، مومنات اسم فاعل اس میں اَنْتُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٨ انا ضمیر منفصل مبتدا، صَاحِبُ مضاف الْمَالِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٩ نحنُ ضمیر منفصل مبتدا متعلمانِ اسم فاعل اس میں نحنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع١٠ هٰؤلاء اسم اشارہ الولدان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، طلیقوا صفت مشبہ مضاف اس میں هم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، الوجوہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ فعلیہ) ترجمہ

آمَنَ النَّاسُ	ع١	ایمان لائے لوگ

رَكِبَ زَيْدٌ	ع١	سوار ہوا زید
سَمِعَ الْوَلَدُ	ع١	سنا لڑکے نے
نَصَرَتْ بِنْتٌ	ع٢	مدد کی ایک لڑکی نے
آمَنَتْ	ع٣	ایمان لائی وہ
لَنْ يَرْكَبَ خَالِدٌ	ع٤	ہرگز نہیں سوار ہوگا خالد
اِسْمَعُوا	ع٥	سنو تم سب مذکر
مَضْمَضَ رَجُلٌ	ع٦	کلی کی ایک مرد نے
زَهَقَ الْبَاطِلُ	ع١	نیست و نابود ہو گیا باطل
لَمْ يَرْكَبُوا	ع٦	نہیں سوار ہوئے وہ لوگ
سَمِعْنَا	ع٤	سنا ہم نے
اِرْكَبُوا	ع٥	سوار ہو تم کئی مذکر
اِسْمَعِي	ع٨	سن تو ایک عورت

ترکیب

ع١ آمَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب النّاس فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٢ نصرت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب بنت فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٣ آمنت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں هی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ لَنْ حرف ناصب یَرْکَبَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اِسْمَعُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اسمیں واوٌ ساکن ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ لَمْ حرف جازم یَرْکَبُوْا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٌ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ سَمِعْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم، نَا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اِسْمَعِیْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر، اس میں یا ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(فاعل بہ ترکیب وصفی) (ترجمہ)

قَرَءَ وَلَدَانِ سَعِيْدَانِ	ع۱	پڑھا دو نیک بخت لڑکوں نے
تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِيْهُ	ع۲	ترجمہ کیا ہوشیار عالم نے
يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ	ع۳	جاتے ہیں نیک مسلمان
يَقْرَءُ زَيْدُنِ الْغَنِيُّ	ع۴	پڑھتا ہے کند ذہن زید
جَلَسَتِ الْمَرْتَانِ الْعَاقِلَتَانِ	ع۵	بیٹھیں دو عقلمند عورتیں
يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِيْنٌ	ع۶	سنتا ہے ذہین لڑکا
جَلَسَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ	ع۶	بیٹھا نیک بخت بچہ

(ترکیب)

ع۱ قَرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وَلَدَانِ موصوف سَعِیْدَانِ صفت مشبہ، اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب العالم موصوف النبیہ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ یَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب المسلمون موصوف الصالحون اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ یَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ موصوف الغنی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ جَلَسَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب المرتان موصوف العاقلتان اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَبِیٌّ موصوف سَعِیْدٌ صفت مشبہ، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بترکیب اضافی) ترجمہ

اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)	ع۱	حکم دیا اللہ کے رسول نے
ذَھَبَ صَاحِبُ الْمَالِ	ع۱	گیا مالدار
یَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ	ع۲	کھیلتے ہیں مدرسہ کے لڑکے
تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْاِسْلَامِ	ع۱	ترجمہ کیا علماء اسلام نے
یُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ	ع۲	ترجمہ کرتے ہیں خالد کے چچا
تَذْھَبُ نِسَاءُ الْقَرْیَۃِ	ع۳	جاتی ہیں گاؤں کی عورتیں
غَسَلَتْ زَوْجَۃُ زَیْدٍ	ع۴	دھویا زید کی بیوی نے
یَضْحَکُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ	ع۲	ہنستا ہے عبدالرسول
قَرَأَتْ بَنَاتُ بَکْرٍ	ع۴	پڑھیں بکر کی بیٹیاں

ترکیب

۱ أَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ مضاف اللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے

فعل مل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ یَلْعَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وِلْدَانُ مضاف الْمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ تَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، نِسَاءُ مضاف الْقَرْیَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ غَسَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَۃُ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ)

اَقْرَأَ ھٰذَا الْمَوْلَوِیُّ	ع۱	پڑھایا اس مولوی نے
عَلَّمَتْ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃُ	ع۲	تعلیم دی اس عورت نے
تَقْرَأُ تِلْکَ الصَّبِیَّۃُ	ع۳	پڑھتی ہے وہ بچی
قَاتَلَ ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ	ع۱	جنگ کیا ان مردوں نے
نَاظَرَ تِلْکَ الْعُلَمَاءُ	ع۱	مناظرہ کیا ان علماء نے
فَہِمَ ذٰلِکَ السُّنِّیُّ	ع۱	سمجھایا اُس سنی نے
ذَھَبَتْ ھٰذِہِ الْبَنَاتُ	ع۲	گئیں یہ لڑکیاں
قَرَأَ ھٰذَانِ الْوَلَدَانِ	ع۱	پڑھا ان دو لڑکوں نے

ترکیب

ع۱ اَقْرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ھٰذَا اسم اشارہ المولوی مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ عَلِمَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ھٰذِہٖ اسم اشارہ اَلْمَرْءَۃُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب تِلْکَ اسم اشارہ اَلصَّبِیَّۃُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(تعبیر ترکیب فعل و فاعل) ترجمہ

زَیْدٌ ضَرَبَ	ع۱	زید نے مارا
اَلْکَافِرُ اَسْلَمَ	ع۱	کافر اسلام لایا
اَلرِّجَالُ قَاتَلُوْا	ع۲	مردوں نے جنگ کیا
اَلدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ اَعْلَنَتْ	ع۳	ہندوستانی حکومت نے اعلان کیا
اَلدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ	ع۳	پاکستانی حکومت نے مطالبہ کیا
ھٰؤُلَآءِ الْعُلَمَاءُ اَعْلَنُوْا	ع۴	ان علماء نے اعلان کیا
وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ خَطَبُوْا	ع۵	مدرسہ کے لڑکوں نے تقریر کی
اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا	ع۲	مسلمانوں نے مدد کیا

اَلْمَرْءَۃُ ضَرَبَتْ	ع۶	عورت نے مارا
اَلصَّبِیُّ قَرَءَ	ع۱	بچہ نے پڑھا
اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ	ع۵	لوگ تقریر کرتے ہیں (کریں گے)
اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ	ع۸	عورتیں جانتی ہیں (جانیں گی)
المتعلمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ	ع۷	طلبہ جاتے ہیں (جائیں گے)
مُسْلِمُوْا بَمْبَئِی ذَھَبُوْا	ع۵	بمبئی کے مسلمان گئے
مُوْلَوِیَا الْبَلَدَۃِ جَلَسَا	ع۹	شہر کے دو مولوی بیٹھے

ترکیب

ع۱ زَیْدٌ مبتدا ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ اَلرِّجَالُ مبتدا، قَاتَلُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ اَلدَّوْلَۃُ موصوف اَلْھِنْدِیَّۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء اَعْلَنَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ھٰؤُلَآءِ اسم اشارہ العلماء مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا، اھلنوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ولدان مضاف المدرسۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خطبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ المرءۃ مبتداء ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اسمیں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ الناس مبتدا یخطبون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ النساء مبتدا، یعلمن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مونث غائب نون مفتوح ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ مولویا مضاف البلدۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جلسا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ اسمیہ استفہامیہ) (ترجمہ)

مَاهٰذَا ؟	ع۱	یہ کیا ہے ؟
هٰذَا قَلَمٌ	ع۲	یہ قلم ہے
مَنْ اَنْتَ ؟	ع۳	تو کون ہے ؟
أَنَا زَيْدٌ	ع۴	میں زید ہوں
مَنْ ضَرَبَ ؟	ع۵	کس نے مارا ؟
ضَرَبَ خَالِدٌ	ع۶	خالد نے مارا
مَتٰى ذَهَابُ زَيْدٍ ؟	ع۷	زید کا جانا کب ہے ؟
كَيْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو ؟	ع۷	عمرو کی طبیعت کیسی ہے ؟
اَيْنَ السِّكِّيْنُ ؟	ع۱	چھری کہاں ہے ؟
كَمْ مَالُ زَيْدٍ ؟	ع۸	زید کا مال کتنا ہے ؟
كَمِ السَّاعَةُ ؟	ع۹	کتنا بجا ہے ؟

ترکیب

ع۱ ما اسم استفہام مبتدا ھذا اسم اشارہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۲ ھذا اسم اشارہ مبتدا قلمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ من اسم استفہام مبتدا انتَ ضمیر مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے

مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا زیدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ مَن اسم استفہام مبتدا ضَرَبَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ متی اسم استفہام مبتدا ذہابُ مصدر مضاف نسائِکِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۸ کم استفہامیہ مبتدا مالُ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۹ کم استفہامیہ مبتدا الساعۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(فعلِ مجہول)

فُتِحَ البابُ	ع۱	کھولا گیا دروازہ
ضُرِبَ مثلٌ	ع۱	بیان کی گئی ایک مثل
غُسِلَ الثوبُ	ع۱	دھویا گیا کپڑا
رُفِعَ الصوتُ	ع۱	بلند کی گئی آواز
قُطِعَ الثوبُ	ع۱	کاٹا گیا کپڑا

أُكْرِمَ العالِمُ	ع۱	تعظیم کیا گیا عالم
لُبِسَ السِّروالُ	ع۱	پہنا گیا پاجامہ
جُرِحَ الوَجْهُ	ع۱	زخمی کیا گیا چہرہ
قُرِئَ القرآنُ	ع۱	پڑھا گیا قرآن
اَلنّاسُ قُتِلُوا	ع۲	لوگ قتل کئے گئے
اَلنِّساءُ ضُرِبْنَ	ع۳	عورتیں ماری گئیں
کُسِرَ اللَّوحُ	ع۱	توڑی گئی تختی

ترکیب
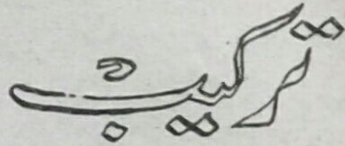
ع۱ فُتِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی البابُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ الناسُ مبتدا قُتِلُوا فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ النساءُ مبتدا ضُرِبْنَ فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مؤنث غائب اسمیں نون مفتوح ضمیر بارز متصل نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نائب فاعل
(بترکیب وصفی، اضافی اور اشاری)

ترجمہ

وُجِدَ الماءُ البارِدُ	ع۱	پایا گیا ٹھنڈا پانی

شُرِبَ الماءُ الحمیمُ	ع۲	پیا گیا گرم پانی
عُجِنَ دقیقُ الحنطۃِ	ع۳	گوندھا گیا گیہوں کا آٹا
اُکِلَ ھٰذا الأرُزُّ	ع۴	کھایا گیا یہ چاول
اُفرِغَ زیتُ الغارِ	ع۳	انڈیلا گیا مٹی کا تیل
بُسِطَتِ المائدۃُ	ع۵	بچھایا گیا دستر خوان
نُوِّمَ عبدُ اللہِ	ع۳	سلایا گیا عبداللہ
جُرِحَ وجہُ الصبیِّ	ع۳	زخمی کیا گیا بچہ کا چہرہ
غُسِلَ ثوبُ المرأۃِ	ع۳	دھویا گیا عورت کا کپڑا
اُقرِئَ عبدالنبی	ع۳	پڑھایا گیا عبدالنبی
قُرِعَت ھٰذہ البوّابۃُ	ع۶	کھٹکھٹایا گیا یہ پھاٹک
تلک القعادۃُ وُضِعَت	ع۷	وہ چارپائی بچھائی گئی
سُمِعَ صوتُ النّاسِ	ع۳	سنی گئی لوگوں کی آواز

ترکیب

ع۱ وُجِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماءُ موصوف البارِدُ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ شُرِبَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماءُ موصوف الحمیم صفت مشبہ، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول

اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ عُجِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب دقیق مضاف الحنطۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اُکِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ھٰذا اسم اشارہ الأرز مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ بُسِطَت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب المائدۃ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ قُرِعَت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب ھٰذہ اسم اشارہ البوابۃ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ تلک اسم اشارہ القعادۃ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، وُضِعَت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منصوبات) مفعول بہ

(ترجمہ)

قَتَلَ زیدٌ فیلاً	ع۱	زید نے ایک ہاتھی کو مار ڈالا

سَمِعْتُ آيَةً — ع۲ — میں نے ایک آیت سُنی

قَرَءَ العَالِمُ سُوْرَةً — ع۱ — عالم نے ایک سورت پڑھی

رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ — ع۲ — میں نے ہوائی جہاز دیکھا

بَكْرٌ اَذْهَبَ السَّيَّارَةَ — ع۳ — بکر موٹر لے گیا

قَرَءْتُ آيَاتٍ — ع۲ — میں نے کئی آیتیں پڑھیں

اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَءُ القُرْآنَ — ع۴ — بچی قرآن پڑھتی ہے

اَكَلْتُ الخُبْزَ — ع۲ — میں نے روٹی کھائی

زَيْدٌ قَرَءَ الدَّرْسَ — ع۳ — زید نے سبق پڑھا

لَا تَضْرِبِ الكَلْبَ — ع۵ — تو کتے کو مت مار

عَلَّمَ اَبُوْ زَيْدٍ خَالِدًا — ع۶ — زید کے باپ نے خالد کو سکھایا

اَلْوِلْدَانُ يَقْرَءُوْنَ الدَّرْسَ — ع۷ — لڑکے سبق پڑھتے ہیں

اُكْتُبْ كِتَابًا — ع۸ — تو ایک خط لکھ

نَاظَرْتُ المُلْحِدِيْنَ — ع۹ — میں نے بے دینوں سے مناظرہ کیا

بَكْرٌ يُقْرِءُ المُسْلِمِيْنَ — ع۱۰ — بکر مسلمانوں کو پڑھاتا ہے

اَلرِّجَالُ شَرِبُوا المَاءَ — ع۱۱ — لوگوں نے پانی پیا

اِعْمَلُوا الصّٰلِحٰتِ — ع۱۲ — تم لوگ نیک عمل کرو

(ترکیب)

ع۱ قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل فِيْلًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ سَمِعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز متصل فاعل آيَةً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ بَكْرٌ مبتدا اَذْهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل السَّيَّارَةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ الصَّبِيَّةُ مبتدا تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ لَا تَضْرِبْ فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل الکلبَ مفعول بہ فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ الوِلْدَانُ مبتدا يَقْرَءُوْنَ مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اُكْتُبْ فعل امر معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع

پوشیدہ فاعل کتابًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ نا ظرتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل الملحدین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ بکرٌ مبتدا تقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۱۱ الرجالُ مبتدا شربوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الماءَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اعملوا فعل امر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر واو ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الصالحات اسم فاعل اس میں ھن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف محذوف الاعمال کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مفعول بہ بترکیب وصفی، اشاری، واضافی

(ترجمہ)

عدد	جملہ	ترجمہ
۱	أقتلتَ الرجلَ الشجاعَ	کیا تم نے بہادر مرد کو مار ڈالا
۲	شربتُ الماءَ الحمیمَ	میں نے گرم پانی پیا
۳	الرجالُ اکلوا السمنَ القریحَ	لوگوں نے خالص گھی کھایا
۴	الناس یشربون لبنَ الشاۃِ	لوگ بکری کا دودھ پیتے ہیں
۵	رأیتُ ھندوکیًّا	میں نے ایک ہندو کو دیکھا
۴	الھنادکُ لا یأکلون لحمَ البقرۃِ	ہندو گائے کا گوشت نہیں کھاتے ہیں
۶	حرّم اللہ لحمَ الخنزیرِ	اللہ نے سور کا گوشت حرام کیا
۷	زیدٌ لا یلبس سروالًا وسخًا	زید میلا پائجامہ نہیں پہنتا ہے
۸	الصبیُّ شربَ ھذا الماءَ	بچہ نے یہ پانی پیا
۹	ضربتُ ھذین الولدین	میں نے ان دو لڑکوں کو مارا
۱۰	اتعلّم اللغۃَ العربیۃَ	میں عربی زبان سیکھتا ہوں
۱۱	اعرف اخا بکرٍ	میں بکر کے بھائی کو پہچانتا ہوں
۱۲	علّم زیدٌ ھذا اللسانَ	زید نے یہ زبان سیکھائی
۱۳	یقرءُ ابو خالدٍ ابا زیدٍ	خالد کے باپ زید کے باپ کو پڑھاتے ہیں
۱۴	ضرب عمّ بکرٍ اخا عمروٍ	بکر کے چچا نے عمرو کے بھائی کو مارا
۱۵	اخو زیدٍ یشرب الماءَ البارد	زید کا بھائی ٹھنڈا پانی پیئے گا
۱۶	یکرہ ذو المال بکرًا	مال والا بکر کو ناپسند کرتا ہے

اعظم ذا العلم	۱۳ میں علم والے کی تعظیم کرتا ہوں
عبد الرسول یعلم اللغۃ الاردویۃ	۱۵ عبدالرسول اردو زبان جانتا ہے
الکفار یکذبون آیات القرآن	۱۶ کفار قرآن کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں

ترکیب

۱ أ ہمزۂ استفہام قتلت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تا ضمیر بارز متصل فاعل الرجل موصوف الشجاع صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲ شربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تا ضمیر مرفوع متصل فاعل الماء موصوف الحمیم صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ (اسم فاعل) اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ الرجال مبتدا اکلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل السمن موصوف القریع صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ الناس مبتدا لیشترون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل، لبن مضاف الشاۃ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ رئیت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر متصل بارز فاعل ھند وکیا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

۶ حرم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی (اللّٰہ) کلمۂ جلالت فاعل لحم مضاف الخنزیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ زید مبتدا لا یلبس فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سراولا موصوف وسخا صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ الصبی مبتدا اشرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھذا اسم اشارہ الماء مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم ت ضمیر متصل بارز فاعل ھذین اسم اشارہ الولدین مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ اتعلم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا ضمیر پوشیدہ

فاعل اللغۃ موصوف العربیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ اعرف فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ
فاعل اخا مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول
بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ علم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ھذا
اسم اشارہ اللسان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول
بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابو مضاف خالدٍ
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ابا مضاف زیدٍ
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عمر مضاف بکرٍ مضاف
الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اخا مضاف عمرو مضاف
الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مبتدا لیشرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی
ضمیر پوشیدہ فاعل الماءَ موصوف البارد صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ یکرہ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذو مضاف
المال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل فاعل، بکرًا مفعول
بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول بہ بضمیر

		ترجمہ
زیدٌ ضربہٗ	۱	زید نے اس کو مارا
ضربَ زیدٌ ایاہُ	۲	زید نے مارا اس کو
قتلتُھما	۳	میں نے ان دو کو مار ڈالا
نصرتھنَّ	۴	تو نے ان کی (مونثوں) کی مدد کی
ننصرھُم	۵	ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے
اشربُھا	۶	میں اس کو پیتا ہوں
خالدٌ اکرمنا	۷	خالد نے ہماری تعظیم کی
اخو زیدٍ اقرءنی	۸	زید کے بھائی نے مجھے پڑھایا
اللہُ خلقکُم	۹	اللہ نے تم لوگوں کو پیدا فرمایا
یکرمُ زیدٌ ایایَ	۱۰	زید تعظیم کرتا ہے میری
طلبکَ خالدٌ	۱۱	خالد نے تم کو بلایا
زیدٌ اخرجکنَّ	۱۲	زید نے تم کی (مونثوں) کو نکالا
طلبَ زیدٌ ایایَ	۱۳	زید نے بلایا مجھ کو
اکرمتُکما	۱۴	میں نے تم دو کی تعظیم کی

هدحتك	ع۳	میں نے تمہاری تعریف کی
عَلَّمَ بكرٌ اِيَّاكَ	ع۲	بکر نے تعلیم دی تم کو
عَلَّمَكَ بكرٌ	ع۹	بکر نے تم کو تعلیم دی،
اَرْسَلَ النّاسُ اِيَّاهُمْ	ع۲	لوگوں نے بھیجا ان سب کو
غَسَلْتُ لوحي زَيْدٍ	ع۸	میں نے زید کی دو تختیاں دھوئیں
لَوْحَا زَيْدٍ مَغْسُوْلَانِ	ع۱۱	زید کی دونوں تختیاں دُھلی ہوئی ہیں
نصرتُ مسلمي بمبئي	ع۱۰	میں نے بمبئی کے مسلمانوں کی مدد کی
ذالك الولد قرأ سورتيْ القرآن	ع۱۲	اس لڑکے نے قرآن کی دو سورتیں پڑھیں

ترکیب

ع۱ زیدٌ مبتدا ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایاہ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ قتلتھما میں قتلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اور ھما ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ نصرتھن میں نصرتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز متصل فاعل ھن ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور

مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ننصرھم میں ننصرُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ اشرب بھا اسمیں اشربُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اور ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اقرأنی میں اقرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ یکرم فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایای ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ طلبك میں طلب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ غسلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل لوحی مضاف، زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ لوحا مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مغسولان اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ

نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ ذالک اسم اشارہ الولد مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سورۃ مضاف القرآن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مفعول فیہ

ترجمہ

زَیدٌ یَسکُنُ القَریَۃَ	ع۱	زید گاؤں میں رہتا ہے
ضَرَبتَ الیَوم	ع۲	تو نے آج مارا
الرَّجُلُ یَذھَبُ غَدًا	ع۱	مرد کل جائے گا
قَرَأتُ اَمسِ	ع۳	میں نے کل پڑھا
اَکَلَ النَّاسُ قَبلَ الکِتَابَۃِ	ع۴	لوگوں نے لکھنے سے پہلے کھایا
دَفَنتُ المَالَ تَحتَ الاَرضِ	ع۵	میں نے زمین کے نیچے مال دفن کیا
جَلَستُ فَوقَ السَّیَّارَۃِ	ع۶	میں موٹر کے اوپر بیٹھا
قَتَلَ زَیدٌ خَلفَ الدَّارِ	ع۷	زید نے گھر کے پیچھے قتل کیا
لَا تَقعُد بَعدَ الذِّکرٰی	ع۸	یاد آنے کے بعد مت بیٹھ
وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّیَّارَۃِ	ع۹	مرد موٹر کے آگے کھڑا ہو
لَا تَکتُب بَعدَ العَصرِ	ع۷	عصر کے بعد نہ لکھو

زَیدٌ قَرَأَ القُرآنَ عِندَ خَالِدٍ	ع۸	زید نے خالد کے پاس قرآن پڑھا
بُسِطَ الحَصِیرُ اَمَامَ زَیدٍ	ع۹	چٹائی زید کے آگے بچھائی گئی
ذَھَبَ عَمرٌو بَعدَ العِشَاءِ	ع۷	عمرو عشاء کے بعد گیا
اَبُوکَ اَکَلَ الطَّعَامَ ھٰھُنَا	ع۱۰	تیرے باپ نے یہاں کھانا کھایا
اجلس ثَمَّ	ع۱۱	تم وہاں بیٹھو
اَینَ قَلَمُکَ	ع۱۲	تیرا قلم کہاں ہے؟

ترکیب

ع۱ زیدٌ مبتدا یسکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القریۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ضربتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز متصل فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ قرأتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل امسِ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الناس فاعل قبل مضاف الکتابۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ دفنتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز متصل فاعل المال مفعول بہ تحت مضاف الارض مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل فوقَ مضاف السیّارۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷۔ لا تقعد فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لعبل مضاف ذکرونی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸۔ زیدٌ مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ عند مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹۔ لبسط فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الحصیرُ نائب فاعل امامَ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰۔ ابو مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الطعام مفعول بہ ھٰھنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۱۱۔ اجلس فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل

ثم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲۔ اینَ اسم استفہام مبتدا قلمُكَ میں قلم مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا

مفعول مطلق و مفعول لہٗ

		(ترجمہ)
اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ هِدَايَةً	۱	اللہ نے انبیاء کو ہدایت دینے کیلئے بھیجا
لَا تَقْتُلْ غَضَبًا	۲	غصہ کیوجہ سے مت قتل کرو
سَلِّمُوا تَسْلِيمًا	۳	خوب سلام پڑھو
جلستُ جلسةَ العالم	۴	میں عالم کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا
ضرب زيدٌ ضربةً	۵	زید نے ایک بار مارا
فعلوا جهالةً	۶	انھوں نے نادانی کی وجہ سے کیا
سئل زيدٌ ايای القرطاس	۷	زید نے مجھ سے کاغذ مانگا
قرأ خالدٌ كتابَ الله	۸	خالد نے اللہ کی کتاب پڑھی
ضربني اخو بكرٍ تاديبًا	۹	بکر کے بھائی نے مجھکو ادب کیلئے مارا
من اقرأ ولدكَ	۱۰	کس نے تیرے لڑکے کو پڑھایا
ابوكَ خالي	۱۱	تیرا باپ میرا ماموں ہے
الخالُ اخو الاُمّ	۱۲	ماموں ماں کا بھائی ہے

ترکیب

۱۔ ارسل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اللّٰہ کلمۂ جلالت فاعل

الانبیاءَ مفعول بہٖ ھدایۃً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ لا تقتل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل غضباً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ سلموا فعل امر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، تسلیماً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل جلسۃَ مصدر مضاف العالم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ضربۃً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ فعلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل جہالۃً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ لسئل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ایای مفعول بہٖ اول القرطاس مفعول بہٖ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی خالدٌ فاعل کتاب مضاف (اللہ) کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ ضربنی میں ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نِ وقایہ کی

ی مفعول بہٖ اخو مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، تادیباً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ مَن اسم استفہام مبتدا اقرء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ولد مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۱ البوک میں ابو مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خالی میں خال مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ الخال مبتدا اخو مضاف الام مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مفعول بات کا استفہام)

		ترجمہ
مَنْ ضَرَبْتَ ؟	ع۱	تو نے کس کو مارا
مَا سَأَلْتَ ؟	م۱	تو نے کیا مانگا
مَتٰی ذَهَبَ زَيْدٌ	ع۲	زید کب گیا
كَيْفَ نَسْمَعُ	ع۳	ہم کیسے سنیں گے
أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَيْدٍ	ع۴	زید کا ماموں کہاں رہتا ہے
هُوَ يَسْكُنُ الْبَلْدَةَ	ع۵	وہ شہر میں رہتا ہے

عربی	نمبر	اردو
كَمْ اَخَذْتَ	۱	تو نے کتنا لیا
اَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِيَّةِ	۲	میں نے آدھا روپیہ لیا
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	۳	تیرے رب نے کیسا کیا
مَتٰى تَقْرَءُ الصَّبِيَّةَ	۴	بچی کب پڑھتی ہے
مَا اَكْتُبُ	۵	میں کیا لکھوں
اُكْتُبْ دَرْسَكَ	۶	تو اپنا سبق لکھ
مَا اسْمُكَ	۷	تمہارا نام کیا ہے
اِسْمِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ	۸	میرا نام عبدالرحمٰن قادری ہے
اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ اَبُوْ بَكْرٍ	۹	خالد کے چچا کا نام ابوبکر ہے
هَلْ رَءَيْتَ اَبَا بَكْرٍ ؟	۱۰	کیا تو نے ابوبکر کو دیکھا
مَا رَءَيْتُهُ	۱۱	میں نے اس کو نہیں دیکھا

ترکیب

۱ مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲ مَتٰى اسم استفہام مفعول فیہ مقدم ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۳ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم نَسْمَعُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ

فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۴ اَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۵ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اَلْبَلْدَةَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ اَخَذْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، نِصْفَ مضاف اَلرُّوْبِيَّةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی رَبُّكَ میں رَبُّ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸ مَتٰى اسم استفہام مفعول فیہ مقدم تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلصَّبِيَّةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ مَا اسم استفہام مفعول فیہ مقدم اَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں، اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۰ اکتب فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل دَرْسَكَ میں دَرْسَ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۱ مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُكَ میں اسم مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۲ اِسْمِیْ میں اسم مضاف یای ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا عَبْدُ الرَّحْمٰن موصوف القادری اسم منسوب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ اسم مضاف عَمّ مضاف الیہ، مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ابوبکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ هَلْ حرف استفہام رَأَیْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اَبَابَکْر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۵ مَا رَأَیْتُهٗ، میں مَا رَأَیْتُ فعل ماضی معروف منفی صیغہ واحد متکلم اسمیں

تُ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(حَالْ ذُوالحَالْ)

ع۱	قَامَ زَيْدٌ ضَاحِكًا	زید ہنستا ہوا آیا
ع۲	يَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِرًا	خالد زور سے پڑھتا ہے
ع۳	كَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَيْنِ	دو مردوں نے بیٹھ کر لکھا
ع۴	ضَرَبَ زَيْدٌ أَخَاهُ مَشْدُوْدًا	زید نے اپنے بھائی کو باندھ کر مارا
ع۵	اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوْا رَاكِبِيْنَ	طلبہ سوار ہو کر گئے
ع۶	وَجَدْتُ خَالِدًا وَهُوَ يَكْتُبُ	میں نے خالد کو لکھتے ہوئے پایا
ع۷	أَرْسَلَ اللّٰهُ نَبِيَّنَا شَاهِدًا	اللہ نے ہمارے نبی کو حاضر بنا کر بھیجا
ع۸	جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاكِتًا	بے دین چپ ہو کر بیٹھا
ع۹	رَجَعَ السُّنِّيُّ سَالِمًا	سنی بخیریت لوٹا
ع۱۰	أَخْطُبُ بَعْدَ الْأَكْلِ	میں کھا کر تقریر کروں گا
ع۱۱	رَأَيْتُ عَمَّتِيْ حَزِيْنَةً	میں نے اپنی پھوپھی کو غمگین دیکھا
ع۱۲	جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِيْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا	ہم اپنے استاذ کے پاس ادب سے بیٹھے
ع۱۳	قَرَأْتُ نَاظِرًا	میں نے دیکھ کر پڑھا

ترکیب
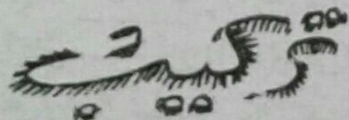
ع۱ قَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ

ذوالحال ضاحکاً اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ ذوالحال جاھراً اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ کتب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الرجلان ذوالحال جالسین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل اخا مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، مشدوداً اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ الطلبۃ مبتدا ذھبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل مرفوع ذوالحال، راکبین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ وجدتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل خالداً ذوالحال واوٌ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا یکتب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ ارسل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (اللہ) اسم جلالت فاعل نبینا میں نبی مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال شاھداً اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اخطبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل بعد مضاف الاکل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ رئیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم عمتی میں عمۃ مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال حزینۃً صفت مشبہ اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ جلسنا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں انا ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال متادبین اسم فاعل اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل
عندل مضاف استاذ مضاف الیہ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عندل مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ قرءت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل
ذوالحال، ناظرا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(تمیز)

زَیدٌ اَکبَرُ سِنًا	ع۱	زید عمر میں بڑا ہے
اَنَا اَکثَرُ مَالًا	ع۱	میں زیادہ مال والا ہوں
ھٰذَا الرَّجُلُ اَطیَبُ نَفسًا	ع۲	یہ مرد پاکیزہ طبیعت والا ہے
السُّنِّی مُتَصَلِّبٌ اِعتِقَادًا	ع۳	سنی عقیدہ میں پختہ ہے
اَخُو بَکرٍ صَغِیرٌ سِنًا	ع۴	بکر کا بھائی عمر میں چھوٹا ہے
رَأیتُ عِشرِینَ قَلَمًا	ع۵	میں نے بیس قلم دیکھا
ھُوَ کَامِلٌ اِیمَانًا	ع۳	وہ ایمان میں کامل ہے
نَحنُ اَھلُ السنۃ عقیدَۃً	ع۶	ہم عقیدہ میں اہلسنت ہیں
زَیدٌ افضل علمًا	ع۱	زید علم میں افضل ہے
ھٰذا الولدُ اسبق قراءۃً	ع۲	یہ لڑکا پڑھنے میں آگے ہے

ترکیب

ع۱ زید مبتدا اکبر اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ
فاعل سنا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ھذا اسم اشارہ الرجل مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے
مل کر مبتدا اطیب اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل
نفسا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ السنی مبتدا متصلب اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اعتقادا
تمیز نسبت، اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اخو مضاف بکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا
صغیر شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سنا تمیز نسبت، شبہ فعل
اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ رأیت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز فاعل عشرین
ممیز قلما تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ نحن ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اھل مضاف السنۃ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز عقیدۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منادیٰ) ترجمہ

یَا اَللّٰهُ	ع۱	اے اللہ
اُنْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ	م۲	تو مسلمانوں کی مدد فرما
یَا زَیْدُ	ع۱	اے زید
لَا تَظْلِمْ اَخَاكَ	ع۳	تو اپنے بھائی پر ظلم مت کر
اَللّٰهُمَّ	ع۴	اے اللہ
اُرْزُقْنَا الْجَنَّةَ	ع۵	تو ہمیں جنت نصیب کر
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	ع۶	اے اللہ کے رسول
اُنْظُرْ حَالَنَا	ع۷	آپ ہمارے حال پر نظر فرمائیے
یا ربنا	ع۶	اے ہمارے رب
ثبت اقدامنا	م۵	تو ہمارے قدم کو ثابت رکھ
یا ربّ العٰلمین	م۶	اے سارے جہان کے پروردگار
اصلح المسلمین	م۲	مسلمانوں کی اصلاح کر
اشفع یا نبی اللہ	ع۸	شفاعت فرمائیے اے اللہ کے نبی
یا رجل	م۱	اے شخص
لا تقتل زیدًا	ع۹	تو زید کو نہ قتل کر
یا ربی	ع۶	اے میرے رب

تقبل دعائی	ع۷	تو میری دعا قبول فرما
یا عبد الرسول	ع۱	اے عبد الرسول
تعلم اللغة العربیة	ع۱۰	تو عربی زبان سیکھ

(ترکیب)

ع۱ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدٌ مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۲ انصر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ لاتظلم فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اخا مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ اللّٰھم اسم جلالت منادیٰ معرفہ مبنی بر ضمہ منصوب محلاً مفعول بہ ادعو محذوف کا، ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۵ ارزقنا میں ارزق فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، الجنۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد

ع۸ اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل رسول مضاف اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۸ انظر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اسمیں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل حالنا میں حال مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۸ اشفع فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (یا نبی اللہ کی ترکیب یا رسول اللہ کی طرح ع۶ پر ہے)

ع۹ لا تقتل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۰ تعلم فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اللغۃ موصوف العربیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(حروف مشبہ بہ فعل) ترجمہ

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	ع۱	بے شک اللہ جانتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَالِمُ الْغَیْبِ	ع۲	بے شک اللہ عالم الغیب ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَ النبی الْغیب	ع۳	بے شک اللہ نے نبی کو غیب دیا ہے
اِنَّ الْغَیْبَ معلوم النبی	ع۴	بے شک غیب نبی کو معلوم ہے
اعلم ان زیداً حنفیٌ	ع۵	تم جان لو کہ زید حنفی ہے

کَاَنَّ عمرواً عالمٌ	ع۶	عمر گویا کہ عالم ہے
انی سنیٌ	ع۷	بے شک میں سنی ہوں !
اننی اقرء القرآن	ع۸	بے شک میں قرآن پڑھتا ہوں
انا اصحابُ المال	ع۹	بے شک ہم مالدار ہیں
اننا مسلمون	ع۱۰	بیشک ہم مسلمان ہیں
لیت بکرا انبیہٌ	ع۱	کاش کہ بکر ہوشیار ہوتا
ان بکراً لم یقدم لکن صدیقہ حاضرٌ	ع۱۱	بیشک بکر نہیں آیا لیکن اس کا دوست حاضر ہے
لَعَلَّ عمرواً یَقْرَءُ	ع۱۲	شاید عمرو پڑھتا ہے
اِنَّہٗ جَالِسٌ	ع۶	بیشک وہ بیٹھا ہے
اِنَّکِ قَاعِدَۃٌ	ع۱۳	واقعی تو بیٹھی ہے
ا نَّ الْمُنٰفِقِیْنَ کَاذِبُوْنَ	ع۱	منافقین ضرور جھوٹے ہیں
اِنَّ ھٰذِہٖ بنت خَالِدٍ	ع۱۴	بیشک، یہ خالد کی بیٹی ہے
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	ع۱۵	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
سَمِعْتُ انکم تَقْتُلُتُمُ الفیل	ع۱۶	میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں نے ہاتھی کو مار ڈالا ہے
اِنَّ اَبَا بَکْرٍ عَلِیْلٌ	ع۱	واقعی ابوبکر بیمار رہے
اِنَّ الحسنات یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ	ع۱۷	بیشک نیکیاں برائیوں کو لیجاتی ہیں

ترکیب

ع۱ اَنَّ حرف مشبہ بہ فعل زیداً اس کا اسم علیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ اَنَّ حرف مشبہ بفعل اسم جلالت اس کا اسم عَالِمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الغیب الف لام برائے تعریف غیب مضاف الیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم عَلَّمَ فعل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل النبی مفعول بہ اول الغیب مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اِنَّ حرف مشبہ بفعل الغیب اس کا اسم معلوم اسم مفعول مضاف النبی نائب فاعل مضاف الیہ، اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اِعلَم فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی زیدًا اس کا اسم حنفیٌ اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔۔۔

ع۶ کاَنَّ حرف مشبہ بفعل عمرًا اس کا اسم عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اَنَّ حرف مشبہ بفعل یَ ضمیر متکلم اس کا اسم سُنِّیٌّ اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اَنَّ حرف مشبہ بفعل نَ وقایہ کی یِ یائے متکلم اس کا اسم اَقرأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ اَنَا میں اَنَّ حرف مشبہ بفعل نَا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم اصحاب مضاف المال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ اِنّنا میں اِنَّ حرف مشبہ بفعل نَا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم مسلمون اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ اَنَّ حرف مشبہ بفعل بکرًا اس کا اسم لم یقدم فعل مضارع مجزوم صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لٰکنّ حرف مشبہ بفعل صدیق مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کا اسم ہوا حرف مشبہ بفعل کا حاضرٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ لعلّ حرف مشبہ بفعل عمرًا اس کا اسم یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ انّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قاعدۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ انّ حرف مشبہ بفعل ھٰذہ اسم اشارہ اس کا اسم بنت مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۵ اشھد فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل انّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی محمدًا اس کا اسم رسول مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، انّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے ملا کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۶ سمعت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل انّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کُم ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قتلتم فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تم ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الفیل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، انّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے

مل کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۷ انّ حرف مشبہ بفعل الحسنات میں الف لام برائے تعریف حسنات اس کا اسم یذھبن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون مفتوح ضمیر بارز فاعل السیئات میں الف لام برائے تعریف سیئات مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(افعالِ ناقصہ)

كَانَ زَيْدٌ فَقِيْرًا	ع۱	زید فقیر تھا
صَارَ اَبُوْبَكْرٍ مَلِكًا	ع۲	ابوبکر بادشاہ ہوگیا
لَيْسَ عَمْرٌو غَنِيًّا	ع۲	عمرو مالدار نہیں ہے
صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ	ع۳	یہ دونوں مرد عالم ہوگئے
كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ	ع۴	عالم لکھتا تھا
كَانَ خَالِدٌ قَرَءَ	ع۵	خالد نے پڑھا تھا
كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً	ع۶	زید کی بیوی ہنس رہی تھی
اَخُوْ زَيْدٍ كَانَ اَكَلَ	ع۷	زید کے بھائی نے کھایا تھا
لَيْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا	ع۸	عمرو قاتل نہیں ہے
اِنَّ عَمَّةَ بَكْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا	ع۹	بیشک بکر کی پھوپھی بوڑھی ہوگئی
لَيْسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَةَ زَيْدٍ	ع۱۰	خالد کی لڑکی زید کی خالہ نہیں ہے

(ترکیب)

۱۔ کان فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم فقیرًا صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ صار فعل ناقص ھٰذانِ اسم اشارہ الرجلان مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم، عالمین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ لیس فعل ناقص عمروٌ اس کا اسم غنیًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ کان فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب العالم اس کا اسم یکتب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل مضارع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ کان فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ اسم قرءَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ کانت فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب زوجۃ مضاف زیدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ضاحکۃً اسم فاعل اسمیں ھی

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷۔ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کان فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسم اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸۔ لیس فعل ناقص عمروٌ اسم، قاتلًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹۔ اِنّ حرف مشبہ بفعل عمۃ مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، صارت فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم عجوزًا خبر، فعل ناقص، اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰۔ لیست فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب بنت مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، خالۃ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(مجرورات) ترجمہ

علہ زَیْدٌ ترجَمَ القرآن بالاُرْدُوِیَّۃِ — زید نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا

عہ٢ اَلطَّلَبَۃُ یترجمون العربیۃَ باللغۃ الانجلیزیۃ — طلبہ عربی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں

عہ٣ سَلَّمَ زَیْدٌ عَلٰی خَالِدٍ — زید نے خالد کو سلام کیا

عہ٤ ذَھَبَ الزَّعِیْمُ اِلٰی لَنْدَنَ — لیڈر لندن گیا

عہ٤ اَذْھَبُ غَدًا اِلٰی بَمْبئی — میں کل بمبئی جاؤں گا

عہ٥ اَلنَّاسُ یُسَافِرُوْنَ بِالطَّیَّارَۃِ — لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں

عہ٦ تَذْھَبُ الْمَرْاَۃُ اِلَی السُّوْقِ — عورت بازار جارہی ہے

عہ٧ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ — وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہیں

عہ٨ اِلٰی اَیْنَ ذَھَبْتَ — تم کہاں تک گئے

عہ٩ قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَۃِ — میں سائیکل سے آیا

عہ١٠ عَرَّبْتُ ھٰذِہِ الْجُمْلَۃَ — میں نے اس جملہ کی عربی بنائی

عہ١١ عَبَرْتُ النھر بالباخرۃ — میں نے نہر کو اسٹیمر سے پار کیا

عہ١٢ انا جَالِسٌ فِی الْمَدْرَسَۃِ — میں مدرسہ میں بیٹھا ہوں

عہ١٣ رَقَدَ اَبُوْ زَیْدٍ حتی الصَّبَاحِ — زید کا باپ صبح تک سویا

عہ١٤ اَلنَّاسُ ذَھَبُوْا مِنَ السُّوْقِ اِلَی المحطۃ — لوگ بازار سے اسٹیشن گئے

عہ١٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے

عہ٩ آمَنْتُ بِاللّٰہِ — میں اللہ پر ایمان لایا

عہ١٦ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ — درود نازل ہو رسول اللہ پر

عہ١٧ سَلَّمْتُ عَلٰی اَخِیْ زَیْدٍ — میں نے زید کے بھائی کو سلام کیا

عہ١٨ قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَانُہٗ — اللہ جل شانہ نے فرمایا

لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاکُمْ — تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ قتل کرو ہم ہی تمہیں اور انہیں روزی دیتے ہیں

ترکیب

علہ زَیْدٌ" مبتدا ترجم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ با حرف جار الف لام برائے تعریف اردویۃ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ٢ الطلبۃ مبتدا یترجمون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل العربیۃ مفعول بہ ب حرف جار الف لام برائے تعریف لغۃ موصوف الف لام برائے تعریف انجلیزیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ او ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ٣ سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ" فاعل عَلٰی حرف جار خالد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عہ٤ اذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ

فاعل، غداً مفعول فیہ، اِلٰی حرف جار بمبئی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ النّاس مبتدا یسافرون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بالطّیارۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ تذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی المرءۃ فاعل اِلی السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ یدخلون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فی حرف جار دین مضاف علمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اِلیٰ حرف جار این اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ذھبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۹ قدمتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بالدراجۃ جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ عرفتَ فعل ماضی معروف اسمیں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل ھٰذہ

اسم اشارہ الجملۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ عبرتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل النھر مفعول بہ بالباخرۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا جالسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل فی المدرسۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ رقد فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابو مضاف نایک مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل حتی حرف جار الصباح مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ النّاس مبتدا ذھبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واوٗ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل مِن حرف جار السوق مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، اِلی حرف جار المحطۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۵ الحمد مبتدا لام حرف جار کلمۂ جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مستحق مقدر کا مستحق اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ الصلوٰۃ مبتدا علیٰ حرف جار رسول مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ مقدر کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱ سئلت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل علیٰ حرف جار اخی مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۸ قال فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذو الحال جل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شان مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، لا تقتلوا فعل نہی صیغہ جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اولاد مضاف کم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٗ، خشیۃ مضاف املاق مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اول نحن ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نرزق فعل مضارع صیغہ جمع متکلم اس میں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر منصوب متصل معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاھم ضمیر منصوب منفصل معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٗ، فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ترجمہ)

وَاللّٰہِ لَاَقْرَءَنَّ الْقُرْآنَ — ع۱ — خدا کی قسم میں ضرور قرآن پڑھوں گا

زَیْدٌ کَالْاَسَدِ فِی الشَّجَاعَۃِ — ع۲ — زید بہادری میں شیر کی طرح ہے

سَئَلْتُ زَیْدًا عَنِ الْوَھَّابِیِّیْنَ — ع۳ — میں نے زید سے وہابیوں کے بارے میں پوچھا

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ — ع۴ — بیشک اللہ نے ہمارے رسول کو آخری نبی بنایا

مَا مَعْنٰی خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ! — ع۵ — خاتم الانبیاء کا معنی کیا ہے!

مَعْنَاہُ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ — ع۶ — اس کا معنی "آخری نبی" ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُظْھِرُ رُسُلَہٗ عَلَی الْغَیْبِ — ع۷ — بیشک اللہ اپنے رسولوں کو غیب پر قابو دیتا ہے

اِنَّ نَبِیَّنَا (صلی اللہ علیہ وسلم) مُظْھَرٌ عَلَی الْغَیْبِ — ع۸ — بے شک ہمارے نبی غیب پر مطلع ہیں

مَنْ جَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ — ع۹ — انبیاء کرام کو کس نے غیب کا عالم بنایا

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَھُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ — ع۱۰ — بیشک اللہ نے ان کو غیب کا عالم بنایا

أَھٰذَا فِیْ قُدْرَۃِ اللّٰہِ — ع۱۱ — کیا یہ اللہ کی قدرت میں ہے

نَعَمْ! اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ — ع۱۲ — ہاں! بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکُفَّارِ الْمُعَانِدِیْنَ — ع۱۳ — اللہ نے سرکش کافروں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے

فَضَّلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ — ع۱۴ — اللہ نے ہمارے نبی کو تمام رسولوں پر فضیلت دی

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ — ع۱۵ — بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے

فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ فِیْ قَبْرِہٖ — ع۱۶ — پس اللہ کے نبی اپنی قبر میں زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں

هل تتمكن من التكلم بالعربية ؟ — ع ۲۵ کیا تو عربی میں بات کر سکتا ہے
نعم أتمكن من التكلم بالعربية — ع ۲۶ ہاں! میں عربی میں بات کر سکتا ہوں
اجتنبوا صحبة صاحب البدعة حتى الإمكان — ع ۲۷ تم بدمذہب کی صحبت سے طاقت بھر بچو
ما ترجمة صاحب البدعة بالأردوية — ع ۲۸ صاحب بدعة کا اردو میں ترجمہ کیا ہے
ترجمته بالأردوية "بد مذهب" — ع ۲۹ اس کا ترجمہ "بدمذہب" ہے
سئلت زيدا القرطاس للكتابة — ع ۳۰ میں نے زید سے لکھنے کیلئے کاغذ مانگا
لم يتمكن زيد من الذهاب إلى السوق — ع ۳۱ زید بازار نہ جا سکا
متى تذهب إلى مكة المعظمة — ع ۳۲ تو مکہ معظمہ کب جائے گا
في الدار ولد — ع ۳۳ گھر میں ایک لڑکا ہے
السلام عليكم — ع ۳۴ تم سب پر سلامتی ہو

ترکیب

۱ واو حرف جر برائے قسم (الله) کلمہ جلالت مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا قسمُ کا اُقسمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ لاقرأنّ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب قسم ہوا۔

۲ زید مبتدا لـ حرف جار الأسد مجرور، جار مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی حرف جار الشجاعة

مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ سئلت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل زیداً مفعول بہ عن حرف جار الوهابيين مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم جَعَلَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل فاعل رسولنا میں رسول مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول، خاتم مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۵ ما اسم استفہام مبتدا معنیٰ مضاف خاتم مضاف الیہ مضاف، الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۶ معناہ میں معنی مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آخر مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم یظھر فعل مضارع معروف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل رسلہ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، علیٰ حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو

فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اَنَّ حرف مشبہ بفعل نبی مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مظهرا اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل علے حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ مَن اسم استفہام مبتدا جعل فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الانبیاء مفعول بہ اول عالمین اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ہم ضمیر پوشیدہ فاعل بالغیب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر، مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ اَنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اسم جعل فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول عالمین اسم فاعل اسمیں ہم کی ضمیر پوشیدہ فاعل ب حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ أ ہمزہ استفہام ھذا اسم اشارہ مبتدا فی حرف جار قدرۃ مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے

مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا "ثابت" اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ نعم حرف ایجاب اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اسم علٰی حرف جار کلّ مضاف شئ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا قدیر صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ ختم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل علٰی حرف جار قلوب مضاف الکفار موصوف المعاندین اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ہم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ فضل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل نبی مضاف نا ضمیر، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ علٰی حرف جار جمیع مضاف المرسلین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۵ اَنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم حرم فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علٰی حرف جار الارض مجرور، جار مجرور مل کر

ظرف لغو۔ آن حرف ناصب مصدریہ تاکل فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث
غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اجساد مضاف الانبیاء مضاف
الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل ماضی اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

١٦ فافصیحہ بنی مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مبتدا حیّ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف یرزق فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر
پوشیدہ نائب فاعل فی حرف جار قبلہ مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب
فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٧ علیٰ حرف جار من اسم استفہام مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم تقرءُ
فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے
فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

١٨ اقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل
علیٰ حرف جار ابی مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا۔

١٩ ھذا الولد اسم اشارہ مشار الیہ سے مل کر مبتدا یقرءُ فعل مضارع
بافعل علیٰ حرف جار ذالک المولوی اسم اشارہ مشار الیہ مجرور، جار مجرور مل کر
ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢٠ السلام مبتدا علیٰ حرف جار کَ ضمیر مجرور متصل مجرور، جار مجرور مل کر
ظرف مستقر ہوا نازلٌ مقدر کا نازلٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم
فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (یا رسول اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)

٢١ زید مبتدا یمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار الخطابۃ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل
اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢٢ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ
فاعل بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢٣ انّ حرف مشبہ بفعل یِ ضمیر متکلم اس کا اسم لا اتمکن فعل مضارع منفی
معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل من الانتقال جار
مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢٤ اذ اسم ظرف مفعول فیہ مقدم انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا علیلٌ

صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۵ ھل حرف استفہام تتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار التکلم مصدر بالعربیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۲۶ نعم حرف ایجاب اتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار التکلم مصدر بالعربیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۷ اجتنبوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل صحبۃ مضاف صاحب مضاف الیہ مضاف، البدعۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صحبۃ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ حتی حرف جار الامتحان مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل امر اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

ع۲۸ ما اسم استفہام مبتدا ترجمۃ مصدر مضاف صاحب البدعۃ مضاف الیہ، بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، اور ظرف لغو سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۹ ترجمتہ مصدر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر و مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا،

بل مذھب خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳۰ سئلت و فعل با فاعل زیداً مفعول بہ اول القرطاس مفعول بہ دوم للکتابۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳۱ لم یتمکن فعل مضارع مجزوم زیدٌ فاعل من حرف جار الذھاب مصدر مجرور الی حرف جار السوق مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳۲ متی اسم ظرف مفعول فیہ مقدم تذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الی حرف جار مکۃ موصوف للمعظمۃ اسم مفعول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۳۳ فی الدار جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ولدٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳۴ السلام مبتدا علی حرف جار کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازلٌ کا نازلٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حروف عاطفہ (ترجمہ)

ضَرَبْتُ زَیْدًا وَبَکْرًا	۱	میں نے زید اور بکر کو مارا
جَعَلَہُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ غَنِیًّا	۲	اللہ اور اسکے رسول نے اسکو مالدار بنادیا
جَلَّ شَانُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	۳	اس کی شان عظیم ہے اور اللہ کا درود و سلام آنحضرتؐ پر ہو
اَرْسَلْتُ اِلَیْكَ مَجَلَّۃً وَّکِتَابًا	۴	میں نے تیرے پاس ایک رسالہ اور کتاب بھیجا
صَدَّرَ زَیْدٌ وَّخَالِدٌ جَرِیْدَۃً	۵	زید اور خالد نے ایک اخبار جاری کیا
قُتِلَ زَیْدٌ ثُمَّ بَکْرٌ	۶	زید قتل کیا گیا پھر بکر
بَسْمَلَ اَبُوْخَالِدٍ فَاَکَلَ	۷	خالد کے باپ نے بسم اللہ کر کے کھایا
اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	۸	بیشک اللہ نے جنات اور انسان کو پیدا کیا
اَلنَّاسُ سَلَّمُوْا عَلٰی زَیْدٍ وَّمَحْمُوْدٍ	۹	لوگوں نے زید اور محمود کو سلام کیا
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	۱۰	اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے قدم ثابت رکھ
اَیُّ شَیْءٍ بِیَدِكَ؟	۱۱	تیرے ہاتھ میں کون سی چیز ہے؟
بِیَدِیْ قَلَمٌ	۱۲	میرے ہاتھ میں ایک قلم ہے
ذَھَبَ زَیْدٌ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ	۱۳	زید مدینہ منورہ گیا
مَا مَعْنٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ؟	۱۴	رب العلمین کا معنی کیا ہے؟
مَعْنَاہُ "سارے جہان کا مالک"	۱۵	اس کا معنی سارے جہان کا مالک ہے
یَا نَبِیَّ اللّٰہِ عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ	۱۶	اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام ہو

ترکیب

۱ ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل زَیْدًا معطوف علیہ وَاوْ حرف عطف بکرا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۲ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول کلمۂ جلالت معطوف علیہ وَاوْ حرف رسول مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل غَنِیًّا صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ جَلَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب شَاْنُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وَاوْ عاطفہ صَلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الثانیہ معطوفہ ہوا۔ وَاوْ حرف عطف سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ع٤ اَرْسَلْتُ فعل ماضی با فاعل اِلَیْكَ جار مجرور مل کر ظرف لغو، بِجَلَتٍ وکتاباً معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٥ صَلّٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ وخالدٌ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، خبر یدٍ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٦ قُتِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف بکرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٧ یستَمَل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوخالدٍ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فا حرف عطف اَکَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ع٨ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم خَلَقَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجنَّ والانس حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٩ النَّاسُ مبتدا سَلَمُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل عَلٰی حرف جار زیدٍ ومحمودٍ حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے

فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع١٠ رَبَّنَا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا اَدْعُوْ فعل مقدر کا اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اَفْرِغْ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلَیْنَا جار مجرور مل کر ظرف لغو، صَبْرًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ حرف عطف ثَبِّتْ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اقدامنا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

ع١١ اَیُّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا بِ حرف جار یدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْد اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع١٢ بیدی میں بِ حرف جار یدِ مضاف ی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول، اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم قلم مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ ذھب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زید فاعل اِلَی حرف جار المدینۃ موصوف المنورۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل ماضی اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

ع۱۴ ما اسم استفہام مبتدا معنی مضاف رب العٰلمین مراد اللفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۱۵ معناہ بترکیب اضافی مبتدا سارے جہان کا مالک مراد اللفظ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۶ یا نبی اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)۔ علیک جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ مقدر کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا

(کلمات شرط وظرف) ترجمہ

اِنْ ضَرَبْتَنِیْ ضَرَبْتُ	ع۱	اگر تو مجھے مارے گا تو بھاگوں گا
لَوْ قَرَءَ الصَّبِیُّ لَسَبَقَ	ع۲	اگر بچہ پڑھتا تو آگے بڑھ جاتا
لَمَّا قَرَءْتَ الْقُرْآنَ الْمَجِیْدَ اَکْرَمْتُکَ	ع۳	جب تو قرآن مجید پڑھیگا تو میں تیری عزت کرونگا
اِذَا ذَھَبْتَ اِلَی السُّوْقِ ذَھَبْتُ اِلَی الْفُنْدُقِ	ع۴	جب تو بازار جائیگا تو میں ہوٹل جاؤں گا
اِنْ تَضْرِبْ زَیْدًا اَضْرِبْکَ	ع۵	اگر تو زید کو ماریگا تو میں تمہیں ماروں گا

اِنْ شَرِبْتَ الشَّایَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ	ع۶	اگر تو چائے پئے گا تو میں دودھ پیوں گا
اَضْرِبُکَ اِنْ دَخَّنْتَ السِّجَارَ	ع۷	میں تجھے ماروں گا اگر تو سگریٹ پئے گا
اِنْ تَرَکَ زَیْدٌ نِ الصَّلٰوۃَ فَاِنِّیْ اُعَاقِبُہٗ	ع۸	اگر زید نماز چھوڑیگا تو میں اسے سزا دونگا
بَکْرٌ وَصَلَ اِلَی الْمَسْجِدِ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ	ع۹	بکر مسجد پہونچا جبکہ سورج طلوع ہوا
مَتٰی یَنْعَقِدُ اَلْاِحْتِفَالُ السَّنَوِیُّ؟	ع۱۰	سالانہ اجلاس کب منعقد ہوگا؟
ضَرَبَنِیْ ثَمَّ زَیْدٌ	ع۱۱	مجھ کو زید نے وہاں مارا
اَذْھَبُ زَیْدًا حَیْثُ اشْرَبَنِی الشَّایَ	ع۱۲	میں زید کو وہاں لے گیا جہاں اس نے مجھے چائے پلائی
اُتَرْجِمُ الْقُرْآنَ بِتَوْفِیْقِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	ع۱۳	میں اللہ رب العٰلمین کی توفیق سے قرآن کا ترجمہ کروں گا

ترکیب

ع۱ اِنْ حرف شرط ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل نون وقایہ کی یَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۲ لو حرف شرط قرء فعل ماضی معروف الصبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط لام جوابیہ سبق فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ع۳ لمّا حرف شرط قرءت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز فاعل القرآن موصوف المجید صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

ہو کر شرط، اکرمتک فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۴ اِذا حرف شرط ذہبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الی السوق جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ذہبت فعل ماضی با فاعل الی الفندق جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۵ اِن حرف شرط تضرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، اضرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۶ اِن حرف شرط شربت فعل ماضی با فاعل الشای مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، شربت فعل ماضی با فاعل اللبن مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۷ اضربُ فعل مضارع معروف صیغہ متکلم اسمیں انا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل کَ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے مقدم اِن حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز متصل فاعل السجار مفعول بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر، شرط اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۸ اِن حرف شرط تترک فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر منصوب اسم اعاقب فعل مضارع متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۹ بکرٌ مبتدا وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل الی المسجد جار مجرور مل کر ظرف لغو اذ ظرف زمان مضاف طلعت فعل ماضی معروف الشمس فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم ینعقد فعل مضارع معروف، الاحتفال موصوف السنوی اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۱ ضربنی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کی ی

متکلم کی مفعول بہ ثَمَّ مفعول فیہ زیدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اذھبت فعل ماضی معروف اسمیں تا ضمیر بارز فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حیث ظرف مکان مفعول فیہ مقدم آتشی بنی فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نون وقایہ کی ی مفعول بہ اول الشای مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۱۳ استرجم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، القرآن مفعول بہ، ب حرف جار توفیق مصدر مضاف اللہ کلمہ جلالت موصوف رب مضاف العلمین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(ترجمہ)

دَعْ زَیْدًا یَلْعَبْ — ۱ — زید کو کھیلنے دو

دَعِ الْوِلْدَانَ یَقْرَءُوْ — ۲ — لڑکوں کو پڑھنے دو

ھَلْ دَرَسْتَ ھِدَایَۃَ النَّحْوِ — ۳ — کیا تونے ہدایت النحو پڑھی

مَا دَرَسْتُھَا اِلَی الْاٰنَ — ۴ — میں نے اب تک اسے نہیں پڑھی

قَدْ دَرَسَ زَیْدٌ مِیْزَانَ الصَّرْفِ — ۵ — زید میزان الصرف پڑھ چکا ہے

اَلطَّلَبَۃُ یَقْرَءُوْنَ فَیْضَ الْاَدَبِ عَلٰی بَکْرٍ — ۶ — طلبہ بکر سے فیض الادب پڑھتے ہیں

مَا اسْمُ مَدْرَسَتِکَ؟ — ۷ — تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟

اِسْمُ مَدْرَسَتِیْ فَیْضُ الرَّسُوْلِ — ۸ — میرے مدرسہ کا نام فیض الرسول ہے

لِمَ ضَرَبْتَ الصَّبِیَّ؟ — ۹ — تونے بچہ کو کیوں مارا؟

وِلْدَانُ زَیْدٍ یَدْرُسُوْنَ بَھَارِ شَرِیْعَتْ — ۱۰ — زید کے لڑکے بہار شریعت پڑھتے ہیں

عَمَّ یَسْئَلُ زَیْدٌ؟ — ۱۱ — زید کس چیز کے بارے میں پوچھتا ہے؟

رَکِبْتُ دَرَّاجَۃَ اَبِیْ خَالِدٍ — ۱۲ — میں خالد کے باپ کی سائکل پر سوار ہوا

سَئَلْتُ زَیْدًا عَنْ اَمْرٍ کَانَ یَعْلَمُہٗ — ۱۳ — میں نے زید سے اس چیز کے بارے میں پوچھا جو وہ جانتا تھا

اَلنَّاسُ قَدِمُوْا مُبْتَسِمِیْنَ — ۱۴ — لوگ مسکراتے ہوئے آئے۔

اَلْحِمْیَۃُ رَأْسُ کُلِّ دَوَاءٍ — ۱۵ — پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے

ترکیب

۱ دع فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط یلعبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲ دع حسب سابق فعل امر با فاعل الولدان مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط یقرءُوا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واو ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے

مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

عہ۲ هَلْ حرف استفہام دَرَسْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل هِدَایَةَ النَّحْوِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

عہ۳ مَا دَرَسْتُ فعل ماضی منفی معروف اس میں تُ ضمیر بارز فاعل هَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلَی الْآنَ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عہ۵ قَدْ برائے تحقیق دَرَسَ فعل ماضی معروف زَیْدٌ فاعل مِیْزَانَ الصَّرْفِ مفعول بہٗ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عہ۶ اَلطَّلَبَةُ مبتدا یَقْرَؤُنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٗ ضمیر بارز فاعل فَیْضَ الْاَدَبِ مفعول بہ عَلٰی بَعْضٍ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ۷ مَا اسم استفہام مبتدا اسم مضاف مَدْرَسَتِكَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

عہ۸ اِسْمُ مضاف مَدْرَسَةِ مضاف الیہ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا فَیْضُ الرَّسُوْلِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ۹ لِمَ برائے سوال از علت ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اَلصَّبِیَّ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

عہ۱۰ وَلَدَانِ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یَدْرُسُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واوٗ ضمیر بارز متصل فاعل هِدَایَةَ الشَّرِیْعَةِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عہ۱۱ عَمَّ عَنْ حرف جار مَا استفہامیہ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم یَسْئَلُ فعل مضارع معروف زَیْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

عہ۱۲ رَکِبْتُ فعل ماضی معروف با فاعل دَرَّاجَةَ مضاف اَبِیْ مضاف الیہ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَرَّاجَةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عہ۱۳ سَئَلْتُ فعل ماضی با فاعل زَیْدًا مفعول بہ عَنْ حرف جار اَمْرٍ موصوف کَانَ فعل ناقص ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اس کا اسم یَعْلَمُ فعل مضارع معروف اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ النَّاسُ مبتدا قَدْ هُمُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل ذو الحال متبین اسم فاعل اس میں ھُم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۵ الحبیبۃ مبتدا لِأَسٍ مضاف کل مضاف الیہ مضاف دواء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا راسُ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا یُنْتَفَعُ بِہٖ کَمَثَلِ کَنْزٍ لَا یُنْفَقُ مِنْہُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے اس خزانہ کی طرح ہے جس سے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

حدیث نوری

تم جان لو کہ اللہ جل شانہٗ ازلی اور ابدی ہے۔ اس کے وجود کیلئے نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا۔ اور رہا عالم تو اس کا سب نو پید ہے۔ اس میں کا کچھ بھی پہلے

سے موجود نہ تھا۔ بلکہ ان میں کا ہر ایک اس کے بعد ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بنایا۔ تو جب اللہ نے دنیا کو بنایا چاہا تو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور کو تمام چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ پھر نور محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر چیز کو پیدا فرمایا۔ بایں طور کہ نور محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شعاع کو کئی حصے میں تقسیم فرمایا۔ اور اس سے قلم، لوح، عرش، اور کرسی وغیرہ کو پیدا فرمایا۔ پس ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کی سب سے پہلی مخلوق ہیں۔

اور اب میں چاہتا ہوں کہ تمہیں حدیث نوری سناؤں۔ اور وہ بہت لمبی ہے اور میں یہاں اس میں سے تھوڑی نقل کر رہا ہوں۔ عبد الرزاق بن ہمام نے صحابیٔ رسول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ حضور پر قربان آپ مجھے سب سے پہلی چیز کے بارے میں بتائیے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ فرمایا اے جابر! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ پھر وہ نور جہاں اللہ نے چاہا قدرت کے ساتھ دورہ کرتا رہا۔ اور اس وقت نہ لوح تھا نہ قلم، نہ جنت نہ دوزخ، نہ فرشتہ نہ آسمان، نہ سورج نہ چاند، نہ جن نہ انسان، پس جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نور کو چار حصے میں تقسیم کیا۔ تو پہلے حصہ سے قلم کو پیدا کیا اور دوسرے سے لوح کو اور تیسرے سے عرش کو پھر چوتھے حصہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ پس پہلے سے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور دوسرے سے کرسی کو اور تیسرے سے باقی فرشتوں کو۔ پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا اور پہلے سے آسمان کو پیدا کیا اور دوسرے سے زمینوں

کو اور تیسرے سے جنت وجہنم کو پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

(الیٰ آخر الحدیث) ——————————

تمہیں معلوم ہو کہ اس حدیث کو امام بیہقی نے بھی دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے۔ عبدالرزاق کی روایت کی طرح۔ اور اس کو قبولیت کے ساتھ بڑے بڑے علماء اسلام نے لیا ہے۔ اور اس پر اعتماد کیا ہے۔ اور وہ امام قسطلانی، امام ابن حجر مکی، علامہ زرقانی، علامہ فاسی اور شیخ عبد الحق دہلوی وغیرہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے (آمین)

محمد الیاس مصباحی

شب ۲۹ رجب المرجب سنہ ۱۴۱۱ھ ۱۳/۲/۹۱ء

(قابل مطالعہ کتابیں)

(۱) عربی مضامین اول و دوم (۲) شمع خطابت

(۳) بزم خطابت (۴) نور الادب

(۵) غنچۂ گل (۶) ذریعۂ بخشش

پی، ڈی، ٹیف، فاضل، معنی، منب۔

ارشاد علی امجدی بلرام پوری